© rasailojaraid.com

عادت کے ساتھ ساتھ دقتِ نظر اور غضب کا حافظہ ودیعت فرمایا تھا۔ انہیں کسی بھی کتاب میں دیکھا ہوا مسئلہ یا واقعہ ہمیشہ بحوالہ متن یاد رہتا۔ صفحات نمبر تک بتادیا کرتے تھے۔ مطالعہ کئے گئے مضامین سالہا سال گزرنے پر بھی ان کی لوح دماغ پر محفوظ رہتے، وہ اگر چہ اصطلاحی علمائے دین میں سے نہ تھے تاہم اکابر صلحاء کی صحبت ان پر اکسیر کا کام کرگئی تھی وہ سروے آف انڈیا ڈیرہ دون میں ملازم تھے قیام پاکستان کے بعد سروے آف پاکستان میں بطور آفیسر فرائض انجام دیتے رہے۔ محکمانہ افسران اعلیٰ بھی آپ کے اخلاق عالیہ اور علمی قابلیت سے ہمیشہ متاثر ومعترف رہے۔ قرآن کریم سے آپ کا والہانہ شغف دیدنی تھا۔ اتباعِ سنت میں اپنی مثال آپ تھے۔ وہ عمر بھر خدمت قرآن مجید میں بہ دل وجان منہمک رہے، جس کا ثمر درس قرآن کے نام سے گیارہ جلدوں میں ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب مدظلہ نے حضرت مولاناؒ کے سوانح قلمبند کرکے دینی طلبہ پر احسان عظیم کیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے آنے والی نسلیں مولانا محمد احمد صاحبؒ کی حیات مستعار کے لحاظی معمولات سے بھرپور آگاہی حاصل کرکے مہتم بالشان اسلاف کی صحیح معنوں میں قدر افزائی کرسکیں گی۔ جمال یوسفؒ کے بعد یہ دوسری تصنیف ہے جس پر مولانا حقانی بجا طور پر مستحق تبریک وتحسین ہیں۔

(تبصرہ: سید یونس الحسنی)

کتاب: ''اسعد المفاتیح فی حل مشکوٰۃ المصابیح'' (جلد اوّل)

افادات: شیخ التفسیر حضرت مولانا عبدالغنی جاجروی رحمۃ اللہ علیہ/ مرتب: مولانا ابوالاسعاد یوسف جاجروی

باہتمام: ادارہ تحقیقات علمیہ، جامعہ اسلامیہ بدرالاسلام حمادیہ، رحیم یار خان

دورہ حدیث شریف جو عربی مدارس کے تعلیمی نصاب کا آخری سال گنا جاتا ہے، جس میں نہ صرف یہ کہ صحاح ستہ پڑھائی جاتی ہے۔ بلکہ کئی علمی مباحث بھی ہوتے ہیں، جن سے ایک حدیث کے طالب علم کا گزرے بغیر چارہ کار نہیں جو کہ مشکل بھی ہیں اور محنت طلب بھی تاکہ حدیث فہمی کی تمام منازل طے ہوسکیں۔ اس مشکل راہ کو آسان کرنے کے لیے آخری سال سے پہلے مشکوٰۃ شریف کا پڑھانا عربی مدارس کے نظام تعلیم کا حصہ ہے، جس میں دورۂ حدیث میں بیٹھنے اور حدیث سے متعلقہ علمی مباحث کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کی جاتی ہے۔ مشکوٰۃ شریف میں ان علمی مباحث کو حل کرنے کے لیے مولانا عبدالغنی جاجروی رحمۃ اللہ علیہ جو علمی دنیا میں اپنا ایک مقام رکھتے ہیں، کے پڑھائے ہوئے سبق ان کے فرزند مولانا ابوالاسعاد یوسف جاجروی نے ''اسعد المفاتیح فی حل مشکوٰۃ المصابیح'' کے عنوان سے ترتیب دے کر علم حدیث خصوصاً علمی مباحث کا شوق رکھنے والے علماء وطلبا کے لیے پیش کیا ہے۔ کتاب ایک علمی خزانہ ہے۔ تحقیقی مباحث بہت اچھے اور عمدہ طریقہ سے حل کی گئی ہیں۔ یقیناً حدیث کا طالب علم مطالعہ کے بعد تشفی حاصل کرے گا۔

ایک بات مرتب (مولانا یوسف جاجروی صاحب) سے بڑے ادب کے ساتھ کہ **البحث الثالث فی**

© rasailojaraid.com